سوال

قرآن مجید کی موجودہ ترتیب نزول کے مطابق کیوں نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید کو نزول کے مطابق کیوں نہیں لکھا گیا؟ قرآن مجید آپ کے زمانہ میں اکٹھا کر کے نہیں لکھا گیا۔ اس کی وجہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ہی نہیں لکھا۔ کیونکہ آیتیں اترتیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کافلاں آیت کو فلاں سورت میں رکھ دو اور فلاں آیت کو فلاں سورت میں حالانکہ کوئی سورت پہلے اتری ہوتی اور کوئی پیچھے۔

چنانچہ مشکوۃ میں ہے: کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے سوال ہوا تو انہوں نے جواب دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آیتوں کو مختلف سورتوں میں ترتیب دیتے تھے۔ اس بناء پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کی تالیف میں مناسبت کا لحاظ رکھتے ہوئے قرآن مجید کی موجودہ تالیف دی جو اس وقت عام ہے۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی ترتیب اور ہے۔ یہ وجہ ہے کہ نزول کے موافق ترتیب نہیں ہوئی۔ اور طریقہ بھی یہی ہے۔ مثلاً ڈاکٹر کے پاس مختلف بیماریوں کے بیمار آتے ہیں اور وہ ان کو حسب حال نسخے دیتا ہے۔ لیکن جب کتابی صورت میں جمع کرے گا تو سر کی بیماری یا پاؤں کی بیماری کی طرف سے شروع کرے گا۔ یا کوئی اور مناسب صورت دیکھے گا۔ ایسے ہی قرآن مجید کا حال ہے۔ سورۃ فاتحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ ہی سے شروع میں رکھی گئی ہے۔ حالانکہ پہلے سورۃ اقراء بأسم ربک اتری ہے دوسری بات یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں قرآن مجید اکٹھا کر کے لکھا گیا۔ لیکن لکھنے کی صورت میں دقت یہ تھی کہ کوئی حصہ کاغذ پر لکھ لیا، کوئی ہڈی پر، کوئی پتھر پر اور کوئی کھجور کی چھڑی پر اب ظاہر ہے کہ اس کی کتابی شکل نہیں بن سکتی ہے۔ متفرق چیزوں پر اکٹھا ہی تھا۔ چنانچہ مشکوۃ وغیرہ میں اس قسم کی روایات بہت ہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جب کتابی صورت دی اور جن کے حوالے یہ کام کیا۔ انہوں نے ان مختلف اشیاء سے جمع کیا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص197